سوال

منگیتر کا اپنی شادی کے بارہ میں اپنے گھر والوں کو نہ بتانا تا کہ والدہ اس شادی سے انکار نہ کرے

جواب

لحمد للہ.

یہ اپنے چھوٹی عمر کے شخص کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس میں مرد کا اپنے والدین سے اجازت لینا لازم نہیں، لیکن والدین کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی میں شامل ہوتا ہے کہ وہ والدین سے نکاح کے بارہ میں اجازت حاصل کرے.

اپنی والدہ کی طبیعت کو جانتا ہے کہ اگر اسے شادی کا علم ہوجائے تو وہ راضی ہوجائیگی، اور یہ چیز قطع رحمی پر نہیں ابھارے گی، یا پھر اس کے لیے تنگی کا باعث نہیں بنےگی، یا اس کے لیے بیماری وغیرہ لاحق ہونے کا خطرہ نہ بنےگی تو پھر اس نے جو کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں.

لیے اگر اس شخص کی نیک ہونا اور صالح ہونا واضح ہوا ہے، اور اس کے بارہ میں باز پرس اور تحقیق کرنے کے بعد آپ کے ظن پر غالب یہ ہے کہ اس کے گھر والے شادی کے بعد اس سے قطع تعلقی نہیں کرینگے، تو آپ کو یہ رشتہ قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں.

ں کہ شادی کے بعد قطع رحمی اور مخالفت ہوگی، تو ہم اس صورت میں یہ شادی کرنے کی نصیحت نہیں کرتے، کیونکہ اس کا آپ اور آپ کی اولاد پر برا اثر پڑیگا، اور اس لیے بھی کہ اس میں خاوند کا اپنی والدہ کے ساتھ قطع تعلقی کرنے میں معاونت ہوتی ہے.

ہے کہ جب والدہ اپنے بیٹے کو کسی معین عورت کے ساتھ شادی نہ کرنے کا حکم دے تو اس بیٹے پر والدہ کی اطاعت کرنا لازم ہے، جب تک اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ اگر وہ اس عورت سے شادی نہیں کرتا تو حرام کام میں پڑجائیگا، اس لیے کہ والدین کی اطاعت کرنا فرض ہے.

ں معین عورت کے ساتھ شادی کرنا واجب نہیں؛ بلکہ اور بہت عورتیں ہیں، اس لیے ابن صلاح اور امام نووی اور ابن ہلال رحمہم اللہ نے صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے " جیسا کہ علامہ محمد مولود موریتانی نے نظم البرور میں ذکر کیا ہے " کہ جب والدا پنے بیٹے کو کسی معین عورت سے شادی کرنے سے منع کرد۔

سے خدشہ ہو کہ وہ اس عورت کے ساتھ شادی نہ ہونے کی صورت میں اس سے حرام کام میں پڑجائیگا، تو پھر یہ خرابی دور کرنا والدین کی اطاعت پر مقدم ہوگی.

ئخ المرابط اباہ ولد محمد امین شنقیطی نظم الفردوس میں کہتے ہیں :

والدا پنے بیٹے کو کسی عورت سے نکاح کرنے سے منع کردے تو بیٹے پر نکاح منع ہے.

جب تک اسے اس عورت کے ساتھ معصیت میں پڑنے کا خدشہ نہ ہو.

ماکہ انہوں نے اسے ہلالی سید عبدالالہ العلوی کی طرف منسوب کیا ہے.

جب وہ اس پر کوئی حیلہ کرے اور والدہ کو خبر نہ دے اور اسے علم ہو کہ شادی کے بعد والدہ راضی ہوجائیگی تو پھر کوئی حرج نہیں.

کو اس سلسلہ میں استخارہ کے ساتھ ساتھ اس شخص کو جاننے والے کے ساتھ مشورہ بھی کرنا چاہیے.

ں شخص کے گھر والوں کے علم کے بغیر شادی ہونے کا یہ معنی نہیں کہ یہ شادی خفیہ ہو، اگرچہ آپ کے گھر والوں کو اس کا علم بھی ہو، بلکہ واجب اور ضروری ہے کہ اس پر گواہ ہوں، اور جہاں آپ رہتے ہیں وہاں اس شادی کا اعلان بھی ہو، تا کہ اس جگہ اور محلہ والوں کو شادی کا علم ہوجائے یا پھر جنہیں آپ جا

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (105728) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

128362